یومِ تحفظِ ختمِ نبوت

لندن (پ ر) ختم نبوت اکیڈمی کے زیرِاہتمام یورپ، کینڈا، امریکہ میں ''یومِ تحفظ ختم نبوت'' منایا گیا۔ انٹرنیشنل سیکریٹریٹ ختم نبوت اکیڈمی لندن میں ختم نبوت اکیڈمی کے سربراہ عالمی مبلغ ختم نبوت مولنا عبدالرحمٰن باوا نے یومِ تحفظ ختم نبوت' کے سلسلہ میں ہونے والی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شہداء ختم نبوت کا مقدس خون اور قائدین تحریک تحفظ ختم نبوت کی بے لوث قربانیاں رنگ لے آئیں۔ قومی اسمبلی نے مرزا ناصر پر گیارہ دن تک اور مرزائیت کی لاہوری شاخ کے امیر صدرالدین پر سات گھنٹے مسلسل بحث کی۔ 7/ستمبر 1974ء کا وہ مبارک دن آ پہنچا' جب قومی اسمبلی نے متفقہ طور پر سہ پہر 4 بج کر 35 منٹ پر قادیانیوں کی دونوں شاخوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا 7 ستمبر 1974ء کی اِس آئینی قرارداد کی متفقہ منظوری کے بعد اُس وقت کے وزیرِاعظم ذوالفقار علی بھٹو مرحوم نے اسمبلی میں مفصل خطاب کرتے ہوئے کہا کہ '' آج کے روز جو فیصلہ ہُوا ہے یہ ایک قومی فیصلہ ہے، یہ پاکستان کے عوام کا فیصلہ ہے، یہ فیصلہ پاکستان کے مسلمانوں کے ارادے، خواہشات اور اُن کے جذبات کی عکاسی کرتا ہے، 1953ء میں اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے وحشیانہ طور پر طاقت کا استعمال کیا گیا تھا جو اس مسئلہ کے حل کے لئے نہیں بلکہ اس مسئلہ کو دبا دینے کے لئے تھا کسی مسئلہ کو دبا دینے سے اس کا حل نہیں نکلتا'' اور انہوں نے کہا کہ ضرورت اِس امر کی ہے کہ قادیانیوں کے مذہبی محاسبے کے ساتھ ساتھ ان کا سیاسی محاسبہ بھی کیا جائے ۔ کینڈا کے امیر مولنا شفیق الرحمٰن نے کہا کہ آج کے دن (7/ستمبر) ہم عہد کرتے ہیں کہ اپنے کفر وارتداد اور زندقہ کو دجل و تلبیس کے ذریعے اسلام کے نام پر متعارف کروانے والے قادیانی اگروہ کی حقیقت سے دنیا کو آگاہ کرتے رہیں گے اور شہداء ختم نبوت کے مقدس مشن کی تکمیل کر کے ہی دم لیں گے۔ ان شاءاللہ تعالیٰ۔ ہم اس محاذ پر کام کرنے والی جماعتوں اور شخصیات کی مساعی جمیلہ پر ان کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں ختم نبوت اکیڈمی کے امیر مولنا سہیل باوا نے کہا کہ دنیا کے بدلتے ہوئے حالات اور کام کرنے کی نئی نئی جہتوں اور زاویوں کو ملحوظ رکھ کر اپنی ترجیحات طے کرنے میں ضروری تبدیلیوں کو پیش نظر رکھا جائے گا تا کہ قادیانیوں کے طریق کار کو سمجھنے اور اپنا پیغام عام کرنے میں آسانی ہو اور کہا کہ **7 ستمبر 1974** کو پاکستان کی قومی اسمبلی نے ایک یادگار تاریخی فیصلہ کر کے منکرین ختم نبوت قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا تھا ۔ انہوں نے کہا کہ شہدائے ناموس رسالت ﷺ کے خون سے کسی کو غداری نہیں کرنے دیں گے **7 ستمبر 1974** ہماری تاریخ کا وہ یادگار دن ہے جس دن اللہ رب العزت نے اہل اسلام کو ایک بڑے فتنے سے نجات دی اور ہماری قومی اسمبلی نے بڑی بحث وتمحید کے بعد عقیدہ ختم نبوت کو آئینی تحفظ دے کر منکرین ختم نبوت قادیانیوں کو دائرہ اسلام سے خارج قرار دے دیا۔ امریکہ میں یومِ تحفظ ختم نبوت کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مولنا مفتی منیر اخون نے کہا کہ قومی اسمبلی کے تمام اراکین نے متفقہ طور پر قرارداد کی حمائت کی اور قرآن وسنت اور اجماعِ امت کی روشنی میں مرزائیوں کو پاکستان کی ساتویں اقلیت قرار دیا گیا اور آئین پاکستان کی شق (2)160 اور (3)260 میں اس کا اندراج کر دیا لیکن قادیانیوں نے اس فیصلے کو ماننے سے انکار کر دیا تا آنکہ 26-اپریل 1984ء میں صدر ضیاء الحق مرحوم نے امتناعِ قادیانیت آرڈیننس جاری کیا جو بعد میں تعزیراتِ پاکستان کا حصہ بنا جس کی رو سے قادیانیوں کو شعائرِ اسلامی کے استعمال سے روک دیا گیا تمام اعلیٰ عدالتوں نے اِن فیصلوں کی توثیق کی لیکن قادیانی اپنی متعینہ دستوری و آئینی حیثیت کو مسلسل چیلنج کر رہے ہیں، مولنا عبدالوھاب نے کہا کہ قادیانی راہنماء کو حج کوٹہ جاری کرنا آئین پاکستان کی توہین ہے حکومت فی الفور قادیانی ٹریول ایجنسی کا حج کوٹہ منسوخ کرے اور انہوں نے کہا کہ یہ تاریخ ساز دن علماء حق اور شہداء ختم نبوت کی بے لوث قربانیوں کے نتیجہ میں فتح کا دن ہے۔